نظرِ بد سے بچاؤ کے احادیث میں مروی طریقے

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3729

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نظر بد سے بچاو کا کوئی طریقہ احادیث میں وارد ہوا ہے؟ اگر ہوا ہے تو کیا ہے؟ مجھے احادیث میں بیان ہونے والے طریقے مطلوب ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! احادیث مبارکہ میں نظر بد سے بچنے کے طریقے بیان ہوئے ہیں، چنانچہ

(1) سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھنے کے متعلق مشکاۃ مع المرقاۃ میں ہے

"(وعن عائشة - رضي الله تعالى عنها - قالت: أمر النبي - صلى الله عليه وسلم - أن نسترقي من العين) ولعل المراد برقي العين ما رواه الشيخان، وأبو داود، والنسائي، وابن ماجه عن عائشة أنه - صلى الله عليه وسلم - «كان يقرأ على نفسه المعوذات وينفث"

ترجمہ: حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نظر بد سے بچاو کیلئے دم کرنے کا حکم دیا۔ صاحب مرقاۃ فرماتے ہیں: اس دم سے شاید وہ مراد ہو جو شیخین اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے حضرت عائشہ سے ہی روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے آپ پر سورہ فلق و سورہ ناس پڑھ کر پھونک لیتے تھے۔ (المرقاۃ، ج 01، ص 2867، دار الفکر)

(2) نظر بد سے بچنے کے لئے حدیث پاک میں ایک یہ دعا بھی تعلیم فرمائی گئی ہے

"أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ"

یعنی: میں تم دونوں (حسن و حسین) کو ہر شیطان، زہریلے جانور اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے، اللہ کے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ (سنن ترمذی، ج 3، ص 464، حدیث 2060، مطبوعہ: بیروت)

(3)مصنف ابن ابی شیبہ میں یہ دعا بھی منقول ہے

"اَللّٰھُمَّ أَذْھِبْ حَرَّھَاوَبَرْدَھَا،وَوَصَبَھَا"

ترجمہ:اے اللہ!اس کی گرمی،اور سردی اور اس کی مصیبت دور کر دے۔(مصنف ابنِ ابی شیبہ،ج5،ص50،حدیث 23594،مطبوعہ مکتبۃ الرشد،ریاض)

(4)خوبصورت بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے اس کے چہرے پر کالا ٹیکہ لگانے کے متعلق حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان نقل کرتے ہوئے علامہ علی بن سلطان محمد قاری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

"فی شرح السنۃ روی ان عثمان رضی اللہ عنہ رأی صبیاً ملیحافقال دسموا نونتہ کیلا تصیبہ العین۔ومعنی دسمواسودوا،والنونۃ النقرۃ التی تکون فی ذقن الصبی الصغیر"

شرح السنۃ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچّہ کو دیکھاتو فرمایااس کی ٹھوڑی میں سیاہ نقطہ یا ٹیکہ لگادو تاکہ نظر نہ لگے۔دَسِّمُوْا کا معنی ہے سیاہ کرنا اور اَلنُّوْنَۃ سے مراد وہ چھوٹا نشان ہے جو چھوٹے بچے کی ٹھوڑی پر لگایا جاتا ہے۔(مرقاۃ المفاتیح،ج08،ص360،تحت الحدیث:4531،مطبوعہ:کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم